اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل

THE DAILY ALFAZL,QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

یوم چہارشنبہ

جلد ۲۹ | ۸ ماہ اخاء ۱۳۲۰ ہش | ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۶۰ھ | ۸ ماہ اکتوبر ۱۹۴۱ء | نمبر ۲۳۰

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۱۶ - رمضان ۱۳۶۰ھ

ایران کے ایوانِ حکومت میں تزلزل اور اخبار "اہلحدیث"

مولوی ثناء اللہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہام :-

"تزلزل در ایوان کسریٰ فتاد"

پر "اہلحدیث" (۲۶ ستمبر) میں جو اعتراض کیا اس کے ایک حصہ کا جواب "الفضل" کی ایک گزشتہ اشاعت میں دیا جا چکا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ الٰہی نشانات کے پورا ہونے پر مومنوں کا خوش ہونا بالکل جائز ہے بے شک ایک کافر یا منافق کسی ایسے نشان کے پورے ہونے پر خوش نہیں ہو سکتا جس کا تعلق مومنوں کی جماعت کے ساتھ ہو لیکن مومنوں کو حق ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے اس نشان سے خوش ہوں۔ کیا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور صحابہ کرام رضٰ جب مکہ میں فاتحانہ طور پر داخل ہوئے تھے۔ تو اس وقت انہیں خوشی نہیں ہوئی تھی۔ یا جب غزوات میں صحابہ رضٰ کو فتوحات حاصل ہوتی تھیں۔ انہیں خوشی نہیں ہوا کرتی تھی۔ اگر ہوتی تھی۔ تو کیا یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ کفار کے مبتلائے مصیبت ہونے پر مسلمان گھی کے چراغ روشن کیا کرتے تھے :-

بے شک جہاں تک بنی نوع انسان کی ہمدردی کا دائرہ ہے۔ ہمیں بھی لوگوں کے مبتلائے آلام مصائب ہونے پر رنج ہوتا ہے۔ لیکن جہاں تک خدا تعالےٰ کے کسی نشان کے پورا ہونے کا سوال ہے۔ ہمیں خوشی ہوتی ہے۔ یہی صورت ایران کی سرزمین میں اس نشان کے ظاہر ہونے پر پیدا ہوئی۔ ہمیں رنج ہے۔ کہ ایک اسلامی حکومت میں اس قسم کا انقلاب آیا۔ لیکن ساتھ ہی ہمیں خوشی ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کا ایک بہت بڑا نشان جو خاص کر اسی موقعہ سے تعلق رکھتا تھا۔ پورا ہوا۔ پھر ہمیں اس نشان پر اس لحاظ سے بھی خوشی ہے۔ کہ جیسا کہ اس میں خبر دی گئی تھی، اللہ تعالےٰ نے اہلِ ایران کو اتنے بڑے تغیر کے باوجود اُن مصائب کا نشانہ بننے سے محفوظ رکھا۔ جو ملکوں میں انقلاب آنے۔ اور حکومتوں کے بدلنے کا لازمی نتیجہ ہوتی ہیں چنانچہ وزیر اعظم برطانیہ نے حال میں دارالعوام میں تقریر کرتے ہوئے کہا:-

"یہ شکائتیں کہ حکومت برطانیہ نے ایران میں نہایت کمزور اور رک رک کر قدم اٹھایا ہے میرے لئے تعجب کا باعث ہیں۔ اور میں نہیں جانتا۔ کہ کوئی اور کام اتنی عمدگی سے طے ہوا ہو **بغیر کسی انسان کی قربانی** کے اپنے روسی دوستوں کے ساتھ ہم نے حیرتناک تیزی کے ساتھ طہران سے زہر بھرے عنصر کو جڑ سے نکال پھینکا ہے۔ ہم نے ایران کے ڈکٹیٹر کو جلا وطنی پر مجبور کر دیا ہے اور اس کی جگہ ایک ایسا آئینی بادشاہ تخت پر بٹھلایا ہے۔ جو ان اصلاحات سے وابستہ ہے۔ جن کی مدت سے ضرورت تھی۔ اور جو آج تک رکی ہوئی تھیں۔ ایران کا معاملہ برطانیہ کی وزارتِ خارجہ کا کامیاب ترین کارنامہ شمار ہوگا"!

اسی طرح جنرل ویول نے قاہرہ میں ایک ملاقات کے دوران میں کہا:-

"ہم نے اس مہم کا نقشہ ہی اس طرح تیار کیا تھا۔ اور ہمیں امید بھی یہی تھی۔ کہ یہ مہم اس قدر جلد اور اس قدر آسانی کے ساتھ سر ہو جائے گی۔ ہم اس مہم کے نتائج پر بہت ہی خوش ہیں"!

"بغیر کسی انسان کی قربانی کے" اس قدر آسانی کے ساتھ اس مہم کا سر ہو جانا درحقیقت الہام الٰہی کی صداقت کا ایک بہت بڑا ثبوت ہے۔ کیونکہ الہام یہ تھا۔ کہ

"تزلزل در ایوان کسریٰ فتاد"

یعنی شاہ ایران کے ایوان میں تزلزل واقعہ ہو جائے گی۔ اور ایوان کا لفظ حکومت کے معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے مطلب یہ تھا کہ صرف حکومت میں تغیر واقعہ ہوگا۔ اہل ایران پر کشت و خون کے رنگ میں کوئی مصیبت نہیں آئے گی۔ چنانچہ باوجودیکہ اس بات کا سخت اندیشہ تھا۔ کہ ایران میں کشت و خون کا بازار گرم نہ ہو جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس الہام کے مطابق یہ عظیم الشان انقلاب خون کا ایک قطرہ بہائے بغیر واقعہ ہو گیا :-

مولوی ثناء اللہ صاحب نے اسی ضمن میں یہ بھی لکھا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے چونکہ فرمایا تھا۔ اذا ہلک کسریٰ فلا کسریٰ بعدہٗ۔ یعنی جب کسریٰ ہلاک ہو گیا۔ تو اس کے بعد اور کوئی کسریٰ نہیں ہوگا۔ پھر احمدی کسریٰ کے لفظ سے رضا شاہ پہلوی کس طرح مراد لے سکتے ہیں۔ اس کے متعلق گزارش ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ فرمایا۔ وہ بالکل درست ہے۔ کہ جس قسم کا رعب اور دبدبہ رکھنے والا کسریٰ آپ کے عہد میں ہوا۔ ویسا پھر نہیں ہوا۔ لیکن ایران میں بادشاہ تو ہوتے رہے ہیں۔ اور اگر ایک بہادر انسان کو شیر سے طاقت میں کسی قدر مشابہت رکھنے کی وجہ سے شیر کہا جا سکتا ہے۔ اگر ایک سخی کو سخاوت میں خصوصیت رکھنے کی وجہ سے نوشیرواں کہا جا سکتا ہے۔ تو کسریٰ کی سرزمین میں کسریٰ کے تاج و تخت پر قبضہ کرنے والے اور کسریٰ کی طرح خود مختارانہ حکومت کرنے والے کو کسریٰ کیوں نہیں کہا جا سکتا :-

حقیقت یہ ہے۔ کہ جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص سے بعض صفات میں شدید مشابہت پیدا کر لے۔ تو استعارہ اور مجاز کے رنگ میں اُسے اس نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اسی لحاظ سے اس الہام میں یہ خبر دی گئی تھی۔ کہ ایران کی سرزمین میں جب کوئی ایسا حکمران ہوگا۔ جس کی حکومت کا انداز وہی ہوگا۔ جو کسریٰ کا خطاب رکھنے والے حکمرانوں کا تھا اس وقت اسی حکومت میں تزلزل واقعہ ہوگا۔ چونکہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۷ اخاء ۱۳۲۰ ہش:۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے پانچ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو بخار اور زخم کی تکلیف ہے۔ نقرس کا درد زیادہ ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا جاری رکھیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر درد کی شکایت ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کیلئے دعا کریں۔

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے۔

امتحان "مسئلہ کفر و اسلام کی حقیقت"

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے "مسئلہ کفر و اسلام کی حقیقت" کا امتحان ۲۶ اخاء (اکتوبر) کو لیا جائے گا۔ مسئلہ کفر و اسلام سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔ اس مسئلہ کو اس کتاب میں پوری شرح اور بسط سے بیان کیا گیا ہے۔ اور غیر مبایعین کے اعتراضات کو نہایت عمدگی اور قابلیت سے حل کیا گیا ہے۔ اس لئے جماعت کے خواندہ احباب اور خواتین کی خدمت میں معروض ہوں۔ کہ وہ کثرت سے اس امتحان میں شامل ہوں۔ تا کہ وہ اس مسئلہ کے متعلق کما حقہ واقفیت حاصل کرنے کے قابل ہو سکیں۔ اور غیر مبایعین میں تبلیغ کے اہم اور مقدس فریضہ کو سرانجام دے سکیں۔

قائدین اور زعمائے کرام کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جگہ کے جملہ خواندہ احباب اور خواتین کو اس امتحان میں شامل کرنے کی مخلصانہ سعی فرمائیں۔ اور شامل ہونے والے امیدواران کی فہرست جلد از جلد بمعہ فیس داخلہ بحساب ایک آنہ فی کس ارسال فرمائیں۔ چونکہ امتحان بالکل قریب آگیا ہے۔ اس لئے فوری توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

خاکسار عبد اللطیف مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

۲۱ اکتوبر کو ایک بجے دعا کی فہرست پیش ہوگی

تحریک جدید سال ہفتم کے وعدہ کرنے والے احباب اچھی طرح نوٹ کر لیں کہ سال ہفتم کے وعدے پورے کرنے کی آخری تاریخ ۳۰ نومبر ۱۹۴۱ء ہے۔ ۳۰ ستمبر ۱۹۴۱ء نہ تھی۔ جو احباب اپنے وعدے ۲۹ رمضان المبارک کی دوپہر تک مرکز میں پورے داخل کرینگے ان کے نام دعا کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور پیش کئے جائیں گے۔ پس ہر مجاہد کوشش کرے۔ کہ ۲۱ اکتوبر دوپہر تک اپنا وعدہ مرکز میں داخل کرے۔ تا اس کا نام فہرست میں آجائے۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

فیس داخلہ امتحان برائے اطفال احمدیہ

اطفال احمدیہ کے آئندہ امتحان منعقدہ ۳۱ اکتوبر مطابق ۳۱ اخاء کی فیس داخلہ ایک پیسہ فی کس شامل ہونے والے بچوں کے ناموں کے ساتھ دفتر مرکزیہ مجلس خدام الاحمدیہ میں جلد از جلد پہونچ جانی چاہیئے۔ ایسے بچوں کو امتحان میں شمولیت کی اجازت نہ ہوگی۔ جن کی فیس داخلہ وصول نہ ہو۔ (نوٹ) اس امتحان کے لئے مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے مصنفہ شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر الفضل قادیان کے ۵۶ صفحے بطور نصاب مقرر ہیں۔ کتاب ان سے پانچ آنہ پر مل سکتی ہے

محبوب عالم خالد مہتمم اطفال

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

راستباز کی معجزانہ زندگی آسمان و زمین سے زیادہ خدا تعالیٰ کے وجود پر دلالت کرتی ہے

"یاد رکھنا چاہیئے کہ ایک راستباز کی معجزانہ زندگی زمین اور آسمان سے زیادہ تر خدا تعالےٰ کے وجود پر دلالت کرتی ہے۔ کیونکہ کسی نے نہیں دیکھا کہ زمین اور آسمان کو خدا نے اپنے ہاتھ سے بنایا۔ صرف اس عالم کی پُر حکمت صنعت کو دیکھ کر اور اسکی ترکیب کو ابلغ اور محکم پا کر عقل سلیم اس بات کی ضرورت سمجھتی ہے۔ کہ ان بے مثل مصنوعات کا کوئی صانع ہونا چاہیئے۔ مگر عقل اپنی معرفت میں اس حد تک نہیں پہونچتی۔ کہ فی الواقع وہ صانع موجود بھی ہے۔ کیونکہ اس نے اس صانع کو بناتے نہیں دیکھا۔ اور عقلی خداشناسی کا تمام مدار صرف ضرورت صانع پر رکھا گیا ہے۔ نہ یہ کہ اس کا ہونا مشاہدہ کیا گیا۔ لیکن راستباز کی معجزانہ زندگی واقعی طور پر اور مشاہدہ کے پیرایہ میں خدا تعالےٰ کی ہستی کو دکھلاتی ہے۔ کیونکہ راستباز اپنی ابتدائی حالت میں ایک ذرہ بے مقدار کی طرح ہوتا ہے۔ یا ایک رائی کے بیج کی طرح جس کو ایک کسان نے بویا اور نہایت ذلیل حالت میں پڑا ہوا ہوتا ہے۔ تب وحی کے ذریعہ سے خدا دنیا کو اطلاع دیتا ہے۔ کہ دیکھو میں اس کو بناؤں گا ستاروں کی طرح اس میں چمک ڈالوں گا۔ اور آسمان کی طرح اس کو بلند کرونگا۔ اور ایک ذرہ

برکاتِ ماہِ صیام

(از جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی)

کر وہ عمل کہ جس کی جزا میں خدا ملے … ہمت بلند کر کہ یہی مدعا ملے
گر مل گیا خدا تجھے سب کچھ ہی مل گیا … باقی وہ کیا رہے گا جو رب الورا ملے
گر ذوق دید و وصل خدا کی ہے آرزو … کوشش سے کر دعا تجھے عشقِ خدا ملے
جب تک کسی کو بھوک نہ خواہش ہو تب تلک … کھانا لذیذ بھی ہو۔ نہ اس سے مزا ملے
کر مشق ضبطِ نفس کی ماہِ صیام میں … اصلاحِ نفس کے لئے اس سے شفا ملے
بارانِ فضل کا ہو نزول اس میں ہر گھڑی … ہو کر قریب اس میں خدا خود ہی آملے
بہتر ہزار ماہ سے اک شب اسی میں ہے … کوشش سے کر تلاش کہ اس کا پتا ملے
اتریں سبھی ملائکہ اس میں بفیضِ خاص … جس سے ہر اک سعید کو نور و ضیا ملے
رہتا ہے سلسلہ یہ رواں تا طلوع فجر … شب قدر فضل ہے جو بفضلِ خدا ملے
نت نت کہاں یہ موقع ہے فیضِ صیام کا … ہر روز کب یہ روح کو ایسی غذا ملے
مرنے سے پہلے ہی یہ سعادت نصیب ہو … ورنہ پس از ممات کسی کو کیا ملے
افطار روزہ کی بھی گھڑی ہے مثالِ عید … صائم کو عید روز ہی وقتِ مسا ملے
دوزخ کی ڈھال ہوگا یہ صائم کے واسطے … کرلو بچاؤ اپنا جو حرز از بلا ملے
ہے ہر عمل کے واسطے حق سے جزائے خیر … روزہ کی ہے جزا کہ جزا میں خدا ملے
اے طالبانِ دید خدا اور وصالِ حق … روزہ نہ ترک کرنا کہ ایسی جزا ملے
وقتِ سحر نماز تہجد کا ہو دوام … اس سے مقامِ حمد بھی دعا ملے
قرآن کا وظیفہ پیارو ہو روز و شب … گفتارِ حق سے تا تمہیں حق آشنا ملے
محبوب کی زبان کا شیریں کلام ہے … عاشق کی جاں کو اس سے پیامِ لقا ملے
جبریل دَور کرتے رہے اور مصطفیٰ … قرآں کا شوق دیکھ کہ ارض و سما ملے
ہر اک خطاب میں ہے مخاطب کا قرب دید … وقتِ کلام لطف سے جب دلربا ملے
جاں سے قریب تر ہے کہ جاں کی ہے جاں وہی … گہری نگاہ ڈال کہ پردہ سے آملے
کامل یقین اور توکل امید بھی … جس دل کو ہوں عطا اسے عین العطا ملے
ماہِ صیام جامع برکاتِ قدسیاں … جبریل و مصطفیٰ ملے اس سے خدا ملے
حضرت مسیح پاک باسوۂ مصطفیٰ … دکھلا چکے ہیں صوم کی برکت کہ کیا ملے
سب انبیاء کی شانِ مبارک عطا ہوئی … ظاہر ہے اس سے فیض جمیع انبیا ملے
یارب ہمیں بحرمتِ احمد مسیح پاک … فیضِ صیام ملنے سے تیری رضا ملے

تفسیر کبیر پر اعتراضات کے جواب

۱

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے سورہ یونس سے سُورہ کہف تک تفسیر قرآنی پر مشتمل مجلد تفسیر کبیر کے نام سے شائع فرمائی ہے اس تفسیر کا پہلا ایڈیشن ختم ہو چکا ہے مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری اور غیر مبایعین نے آخر اس تفسیر کی مخالفت شروع کر دی۔ مولوی ثناء اللہ صاحب نے اپنے ۴۳ صفحات کے رسالہ بنام "بطش قدیر" میں بخیالِ خود دس اغلاط پر اعتراضات کئے ہیں۔ غیر مبایعین میں سے مولوی عبد الحق صاحب ودیارتھی نے "پیغام صلح" (۱۷ ستمبر ۱۹۴۱ء) سے ایک سلسلہ مضامین شروع کیا ہے۔ جس کا عنوان "میاں صاحب کی تفسیر کبیر پر نظر" تجویز کیا گیا ہے میرا ارادہ ہے۔ کہ عنوانِ بالا کے ماتحت معترضین کا جواب شائع کراتا رہوں۔ وباللہ التوفیق:۔

اہلِ پیغام کا افسوسناک رویّہ

ودیارتھی صاحب لکھتے ہیں:۔

"لوگوں نے مجھے بتایا ہے۔ کہ خلافت گزٹ "الفضل" میں اسی تفسیر کے متعلق کسی نے یہ ڈینگ ماری ہے۔ کہ اس تفسیر میں سورہ کہف کی تفسیر کا مقابلہ مولانا محمد علی صاحب کی تفسیر سے کر لو"

(پیغام صلح ۱۷ ستمبر)

پھر لکھا ہے:۔ جس دوست نے مجھے یہ بتایا تھا۔ میں نے اسی کے "تقاضائے" یہ مضمون لکھا ہے (۳۰ ستمبر)

ودیارتھی صاحب اگر اپنے دوست کے ذریعہ "الفضل" میں شائع شدہ "ڈینگ" دیکھ لیتے۔ تو انہیں نہ گالیاں دینے کی ضرورت پڑتی نہ اس قدر عامیانہ اشعار جماعت احمدیہ۔ اور اس کے مقدس امام کے متعلق لکھنے پڑتے۔ میرا تو سادہ سا مطالبہ تھا۔ اور اس کا سادہ ہی جواب دیا جا سکتا تھا۔ مطالبہ یہ تھا۔ کہ:۔

"قرآن مجید میں سُورہ کہف وُہ خاص سورۃ ہے۔ جو دجالی فتنوں کا علاج اور آخری زمانہ کے حالات و واقعات پر مشتمل ہے۔ اس کی تفسیر جناب مولوی محمد علی صاحب نے بیان القرآن میں اور حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تفسیر کبیر میں شائع فرمائی ہے۔ اب تجویز یہ ہے۔ کہ دونوں تفسیروں کو جماعت احمدیہ قادیان اور غیر مبایعین لاہور کے مشترکہ خرچ پر اکٹھا چھپوا کر ایک لاکھ کی تعداد میں شائع کیا جائے۔ تا پڑھنے والے دونوں بیانات کو سامنے رکھ کر فیصلہ کر سکیں۔ کہ کون ہے جسے تائیدِ ایزدی حاصل ہے۔ اور کون اس سے محروم ہے۔ یہ ایک نہایت سادہ مگر مفید ترین تجویز ہے"

(الفضل ۱۲ اپریل ۱۹۴۱ء)

اس مطالبہ کا جواب تو یہ تھا۔ کہ ہم دونوں تفسیروں کو مشترکہ خرچ پر شائع کرنے کے لئے تیار ہیں۔ یا نہیں۔ مگر حیرت ہے۔ کہ غیر مبایع دوستوں نے اس معقول جواب کی بجائے اور ہی رویہ اختیار کر لیا:۔

۱۔ اڈیٹر صاحب "پیغام" نے لکھا کہ:۔ "اگر یہ ثابت ہو جائے۔ کہ میاں صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مسلک کے خلاف نہیں چل رہے۔ تو پھر تفسیر نویسی کے مقابلہ کی بھی نوبت آ جائے گی"

(پیغام ۱۷۔ اپریل)

۲۔ مولوی محمد علی صاحب نے جواباً کہا۔ کہ "مامور اگر کسی کو مقابلہ کے لئے بلاتا ہے۔ تو وُہ خدا کے حکم سے ایسا کرتا ہے۔ لیکن ایک غیر مامور کا وُہی طریق اختیار کر نا دین کو بچوں کا کھیل بنانا ہے"

(پیغام ۳۰۔ جون)

یہ جوابات کہاں تک میرے مطالبہ سے مناسبت رکھتے ہیں۔ اس کا فیصلہ ناظرین کرام فرما سکتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے۔ ان جوابات سے غیر مبایع اصحاب کی بھی تسلی نہیں ہُوئی۔ اس لئے مولوی عبد الحق صاحب نے بقول خود یہ طریق اختیار کیا ہے۔ کہ:۔

"ہم جناب میاں صاحب کی تفسیر سُورہ کہف ہی کو ایک نظر دیکھ لیں۔ اور یہ بتا دیں کہ بھولے میاں یہاں بھی بہت بھولے ہیں"

(پیغام ۱۷ ستمبر)

ایک معقول سوال کا جواب

میری تجویز پر ایک سوال پیدا ہو سکتا تھا۔ اور وُہ یہ کہ تم سورہ کہف کی ہی تفسیر کی مشترکہ اشاعت کی کیوں تجویز کرتے ہو۔ سو اس کا جواب یہ ہے کہ اختصار کی خاطر ایک سورۃ کا انتخاب کرنا تھا۔ اور سورۃ کہف کو ایک امتیاز حاصل ہے۔ یعنی وُہ دجالی فتنوں کا علاج اور آخری زمانہ کے حالات و واقعات پر مشتمل ہے۔ اس لئے میں نے سُورۃ کہف کی تفسیر کو نامزد کیا تھا۔ سورۃ کہف کی اس امتیازی خوبی کو جناب مولوی محمد علی صاحب بھی تسلیم کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"صحیح حدیث نے سورۃ کہف کو فتنۂ دجال کا علاج بتایا ہے۔ اور سورہ کہف بالخصوص عیسائیت اور اس کے فتنہ پر ہے" (رسالہ تحریک احمدیت ص ۱۱۶)

لیکن اس تجویز کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ غیر مبایع اصحاب تفسیر کبیر کے باقی حصص کو نہ پرکھیں۔ اور نہ جانچیں۔ وُہ "بصد شوق" جہاں سے چاہیں پرکھ اور جانچ کر دیکھیں"

ایک غلط فہمی کا ازالہ

ودیارتھی صاحب نے متذکرہ بالا تحریر کے جواب میں لکھا ہے:۔

"حضرت امیر (مولوی محمد علی صاحب) نے سُورہ کہف کی تفسیر میں جو کچھ لکھا ہے وُہ حضرت مولانا نور الدین صاحب مرحوم کی اپنی بیان کردہ تفسیر ہے۔ گویا یہ چیلنج درحقیقت ایک شاگرد رشید کا اپنے استاد کو چیلنج ہے"

اگر یہ سچ ہے۔ کہ مولوی محمد علی صاحب نے سُورہ کہف کی تفسیر میں جو کچھ لکھا ہے۔ وُہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کا فرمودہ ہے۔ تو میری تجویز کو منظور کرنے میں کیا ڈر ہے۔ کیا تمہیں حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے علم قرآن و معارف رسی میں بھی شبہ ہے۔ مگر واقعہ یہ ہے۔ کہ یہ صرف ودیارتھی صاحب کا خود ساختہ بیان ہے۔ جو مشترکہ اشاعت تفسیر سورۃ کہف کی تجویز سے بچنے کے لئے تراشا گیا ہے میں کہتا ہُوں۔ کہ اگر آپ کا یہ زعم ہے تو آیئے اسی کو ثابت کرنے کے لئے میری تجویز منظور کر لیجئے۔ آپ نے مولوی محمد علی صاحب اور سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ہر دو کو حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ کا شاگرد تسلیم کیا ہے۔ اب اس بات کا امتحان کرنے کے لئے کہ کس شاگرد کے ساتھ خدا کی تائید و نصرت ہے اور کسے وُہ معارف و حقائق قرآنیہ پر آگاہ کرتا ہے۔ یہ تجویز ایک فیصلہ کُن تجویز ہے۔ پس ودیارتھی صاحب اس دعوٰے کے باعث بھی گریز کرنے میں حق بجانب نہیں:۔

خاکسار:۔ ابو العطاء جالندھری

صحابہ اور صحابیات کے نام اور پتے لکھے جائیں

جمیع عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ جس جس مقام پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ اور صحابیات قیام پذیر ہوں۔ ان کے نام اور مکمل پتہ کی نظارت ہذا کو فوری ضرورت ہے۔ عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ کو اس طرف فوری توجہ کر کے جلد سے جلد اپنے ہاں کے صحابہ اور صحابیات کی مکمل فہرست بھیجنی چاہیئے۔ اور جہاں کوئی جماعت نہیں لیکن وہاں کسی وجہ سے کوئی صحابی موجود ہوں۔ تو انہیں بھی چاہیئے۔ کہ بذریعہ اعلان ہذا اپنے نام و پتہ سے جلد مطلع فرمائیں:۔

امید ہے۔ کہ ذمہ وار اصحاب اور صحابہ کرام اس اعلان پر فوری توجہ دے کر ممنون فرمائیں گے:۔

ناظر تالیف و تصنیف - قادیان:۔

سورج گرہن ہندو دھرم اور اسلام

اسلام اپنے اندر کئی ایسی فضیلتیں رکھتا ہے۔ جو دوسرے کسی مذہب میں پائی نہیں جاتیں۔ یہی ایک مذہب ہے جو ہر رنج و راحت کے موقعہ پر انسان کو اپنے پیدا کرنے والے کے آستانہ کی طرف متوجہ کرتا۔ اور اس کی غیر محدود طاقتوں سے استمداد کی تحریک کرتا ہے۔ اور غیر اللہ سے تمام علائق قطع کرکے پورے انہماک اور استغراق کے ساتھ خدائے قادر و توانا کے آگے سربسجود کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ ایک سچا مسلمان زمین و آسمان کی کسی بڑی سے بڑی قوت اور بڑی سے بڑی مخلوق کے رعب میں نہیں آسکتا۔ کیونکہ وہ ایک پکا موحد ہونے کی حیثیت سے اس امر سے پوری طرح آگاہ ہوتا ہے۔ کہ دنیا میں جو کچھ ہے وہ اس کے خدا کی مخلوق ہے۔ جو اسی کے فائدہ کے لئے پیدا کی گئی ہے اور زمین و آسمان میں جو تغیرات ہوتے یا انقلابات آتے ہیں۔ وہ سب خدا تعالےٰ کے مقررہ قانون کے ماتحت ہوتے ہیں۔ اور اسی کے حکم کی تعمیل میں ہوتے ہیں۔ ان واقعات یا تغیرات سے تعلق رکھنے والی اشیاء انسان پر براہ راست اثر انداز نہیں ہوسکتیں یعنی نہ اس کے لئے راحت کا موجب ہوسکتیں ہیں۔ اور نہ نقصان کا۔

ستمبر کے آخری عشرہ میں جو سورج گرہن ہوا ہے ہندوؤں نے اسے کس طرح منایا۔ اس کی ایک جھلک ہندو اخبار "پرکاش" (۲۸ ستمبر) کے حسب ذیل الفاظ میں ملاحظہ فرمائیں "جتنا راسخ الاعتقادی نے ہندوؤں کو نقصان پہونچایا ہے۔ اتنا غیروں نے نہیں۔ یہی راسخ الاعتقادی سورج گرہن پر لاکھوں سادہ لوح ہندوؤں کو کھینچ کر کوروکشیتر کے ایک گندے تالاب میں غوطہ دلوانے کے لئے لے گئی۔ مکتی تو کیا ہوگی۔ کروڑوں روپے ریلوے کے خزانہ میں چلے گئے۔ سینکڑوں بیماری کا شکار ہوگئے۔ کئی چور اچکوں کے ہتھکنڈوں کا شکار ہو گئے۔ اور درجنوں عورتیں اور مرد اور بچے۔ راوی، گنگا۔ اور جمنا میں ڈوب گئے یہ پھل ملا ہے سورج گرہن کا۔"

یہ تو ان نقصانات کی ایک مجمل تصویر ہے۔ جو ہندوؤں کے اس قسم کے میلوں اور ایک محدود پانی میں نہانے کی وجہ سے نہ صرف ہندوؤں بلکہ سارے ملک کو پہونچ رہے ہیں۔ ۱۹۳۸ء میں ہیضہ کی جو خوفناک وبا ہندوستان میں پھیلی تھی۔ وہ بھی اسی میلہ کے نتیجہ میں تھی۔ علاوہ ازیں بہت سی اخلاقی برائیاں بھی پیدا ہوتی ہیں۔ لیکن اس موقعہ کے لئے اسلام کی کیا ہدایات ہیں۔ اس کا ایک سرسری نظارہ بھی ایک صاف دل انسان پر دونوں مذاہب میں بین اور واضح فرق ظاہر کرنے کے لئے کافی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ گرہن کے موقعہ پر مسلمان مسجد میں جمع ہوں۔ اور نماز پڑھیں جس میں اللہ تعالےٰ کا ذکر زیادہ سے زیادہ ہو۔ اور تلاوت قرآن کریم بھی زیادہ کی جائے۔ جو دراصل ذکر اللہ ہی ہے۔ اس کے علاوہ جو لوگ استطاعت رکھتے ہوں وہ صدقہ و خیرات بھی کرسکتے ہیں۔ مگر اسے کسی خاص نحوست یا ترقی کی علامت قرار دینے اور اس ساعت کو کسی خاص مقام پر خاص طریق گزارنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس قسم کے فضائی تغیرات کے موقعہ پر اپنی امت کو اوہام باطلہ اور توہمات میں مبتلا ہونے سے بچانے کے لئے یہاں تک احتیاط فرمائی ہے۔ کہ آپ کے فرزند حضرت ابراہیمؑ کی وفات کے بعد جب گرہن کا واقعہ ہوا۔ اور بعض خوش اعتقاد لوگوں نے اسے اس افسوسناک حادثہ سے متعلق خیال کیا۔ تو آپ نے اس کی تردید فرمائی۔ اور فرمایا کہ ان فضائی تغیرات کا تعلق کسی انسان کی زندگی یا موت سے ہرگز نہیں۔ یہی حال دیگر مواقع کا ہے۔ اسلام ہر موقعہ پر سنجیدگی۔ متانت۔ خشیت اللہ اور تقوےٰ سے کام لینے کی تاکید کرتا ہے۔ رنج کا موقعہ ہو یا خوشی کا مسلمانوں کو یہی حکم ہے۔ کہ وہ اپنے خدا کی طرف جھکے۔ بلکہ خاص مواقع پر زیادہ سے زیادہ جھکے۔ لیکن کسی دوسرے مذہب میں یہ بات نہیں۔ اور یہ ایک نمایاں فضیلت اسلام کی دیگر ادیان پر ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا سالانہ امتحان اور عہدہ داران

نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے ہر سال حضرت اقدس کی کتب کا امتحان ہوتا ہے۔ اس سال بھی یہ امتحان ماہ نبوت کے آخر میں انشاء اللہ ہوگا۔ جس کے لئے براہین احمدیہ حصہ چہارم اور ایام الصلح (اردو) بطور نصاب مقرر کی گئی ہیں۔ اس امتحان میں شرکت کے لئے نظارت کی طرف سے باقاعدہ تحریکات ہوتی رہی ہیں۔ اور جماعتوں کے عہدہ داران کو خاص طور پر توجہ دلائی جاتی رہی ہے۔ جماعتوں نے اس سلسلہ میں کیا کارروائی اور کوشش کی۔ اس کا ذکر آئندہ ہفتہ اخبار میں کر دیا جائے گا۔ جن جن جماعتوں نے ابھی تک اس طرف توجہ نہ کی ہو۔ وہ بہت جلد اپنی اپنی جماعتوں کے ان افراد کی جو امتحان میں شامل ہونا چاہتے ہوں۔ فہرستیں بھجوا دیں۔

ناظر تعلیم و تربیت

مستقل چندوں کی فضیلت

اور

کوتاہی کرنے والوں کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا انتباہ

تحریک جدید کے چندہ کی تحریک کے ابتدا میں اور جلسہ سالانہ ۱۹۳۵ء کے موقعہ پر بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بوضاحت فرما دیا تھا۔ کہ تحریک جدید میں ان ہی لوگوں کا چندہ لیا جائے گا۔ جو اپنے (فریضہ چندہ کے) بقائے ادا کر دیں گے۔ اور مستقل چندہ بھی پوری شرح سے دیں گے۔ پھر اس تقریر میں فرمایا۔ کہ "تحریک جدید کو ہم کتنی ہی ضروری قرار دیں۔ یہ لازمی بات ہے کہ اگر اس تحریک کا اثر پہلے کاموں کے خلاف پڑے۔ تو پھر اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوسکتا۔ اور اگر ہم ہر دلعزیز والا کام کریں تو سلسلہ کو بجائے فائدہ کے نقصان پہونچاتے رہیں گے۔"

حضور کے منشاء کے ماتحت امید ہے کوئی دوست لازمی چندوں یعنی چندہ عام اور چندہ جلسہ سالانہ کو پس پشت ڈالتے ہوئے تحریک جدید کے چندہ میں حصہ نہیں لیتے ہونگے۔ تاہم اگر کوئی دوست ایسے ہوں جو باوجود لازمی چندوں کے بقایادار ہونے کے یا شرح مقررہ کے کم یا بے قاعدہ ادا کرنے کے تحریک جدید میں چندہ دے رہے ہیں۔ تو جماعت کے سیکرٹری صاحبان کا فرض ہے۔ کہ ان کے متعلق نظارت بیت المال میں اطلاع دیں۔ تا کہ حضور کی خدمت میں رپورٹ کی جائے۔

ناظر بیت المال

احمدیہ کیلنڈر سے فائدہ اٹھائیں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جو شمسی ہجری سنہ جاری فرمایا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانے کا یہی طریق ہے۔ کہ ہجری شمسی تقویم کے مہینوں کے نام اور ان کی وجہ تسمیہ ہر فرد کو نہ صرف یاد ہو۔ بلکہ خود بھی یہ مہینے استعمال کرنے چاہئیں۔ اور دوسرے مسلمانوں کو بھی ان کے استعمال کی ترغیب دینی چاہئیے اسلئے احباب احمدیہ کیلنڈر منگوائیں۔ اور اپنے گھروں میں لٹکائیں۔ جس میں نہ صرف عام انگریزی تاریخ۔ ہجری قمری تاریخ تعطیلات اور تاریخی واقعات کا ذکر ہے۔ بلکہ ہجری شمسی مہینوں کے ساتھ ان کی وجہ تسمیہ بھی درج ہے۔ کیلنڈر کی قیمت میں خاص رعائت کر دی گئی ہے۔ یعنی اب صرف ڈیڑھ آنہ میں مل سکتا ہے۔

(مہتمم نشر و اشاعت قادیان)

ہمارے معاونین!

(۱) حضرت نواب محمد دین صاحب سابق ریونیو منسٹر جودھپور ان بزرگوں میں سے ہیں۔ جو "الفضل" سے گہری ہمدردی رکھتے ہیں۔ آپ جہاں تشریف لے جاتے ہیں۔ "الفضل" کی توسیع اشاعت کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ آپ نے حال میں "الفضل" کیلئے دو نئے خریدار مہیا فرمائے ہیں۔

(۲) جناب سیٹھ محمد غوث صاحب حیدر آباد دکن نے اپنی صاحبزادی کے نکاح کی تقریب پر مبلغ پانچ روپیہ "الفضل" کو بطور اعانت ارسال فرمائے ہیں۔

(۳) جناب مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے راولپنڈی سے دو خریدار مہیا فرمائے ہیں۔

(۴) جناب محمد یوسف صاحب کمپونڈر لائل پور نے "الفضل" کے خطبہ نمبر کے تین خریدار مہیا فرمائے۔

ہم ان بزرگوں اور احباب کا صمیم قلب سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ان کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔

(منیجر "الفضل")

وصیتیں

نوٹ:- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۵۹۵۶:- منکہ کے۔ او سید علی ولد کے۔ او قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت ۵/۳۷ ۲۱ ساکنہ ساتان کولم صوبہ مدراس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۹/۴۱ ۱۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی قابل ذکر جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو مبلغ پانچ روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ آمد کی کمی بیشی کی صورت میں بھی ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا رہوں گا۔ اور جو جائیداد اس کے علاوہ میری زندگی میں یا میرے مرنے کے بعد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میں انشاء اللہ اس وصیت پر قائم رہونگا۔ العبد:- کے۔ او۔ سید علی خادم مسجد محلہ دار الانوار۔ گواہ شد:- (مفتی) محمد صادق۔ گواہ شد: عبد الرحمن مدرس مدرسہ احمدیہ

نمبر ۵۹۵۷:- منکہ زبیدہ اختر زوجہ چوہدری محمد اسلم صاحب قوم جٹ چیمہ عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن مزنگ متصل لٹن روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۹/۴۱ ۱۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ کڑے طلائی یک جوڑی۔ کنگنیاں طلائی ۸ عدد۔ ہار طلائی یک عدد۔ منارہی طلائی دو عدد۔ پن طلائی دو عدد۔ نکلس طلائی یک عدد۔ بندی طلائی یک عدد۔ کانٹے طلائی یک جوڑی قیمتی ایک ہزار روپیہ ہے جو میری مملوکہ ومقبوضہ ہے۔ اسکے علاوہ میرا حق مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ ہے۔ جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الاداء ہے۔ ان کے دسویں حصہ (۱/۱۰) کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اسوقت ۵۰ روپے حصہ وصیت میں سے ادا کرتی ہوں۔ باقی مبلغ ۱۵۰ روپیہ انشاء اللہ اپنی زندگی میں ادا کردونگی۔ اسکے علاوہ فی الحال میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اگر کوئی اور جائیداد میرے مرنے پر میری ثابت ہو۔ تو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ۔ زبیدہ اختر گواہ شد: محمد اسلم بقلم خود خاوند موصیہ۔ گواہ شد چوہدری غلام میراں احمدی پنشنر قانونگو خسر موصیہ۔

نمبر ۵۹۶۳:- منکہ صفیہ سلطانہ بیگم زوجہ عبد اللہ مصطفےٰ قوم کشمیری پیشہ معلمہ عمر ۱۸½ سال پیدائشی احمدی ساکن نیروبی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۹/۴۱ ۱۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے زیور طلائی ۲۳ تولہ۔ حق مہر بذمہ شوہر دو ہزار شلنگ اس کے علاوہ میں سکول میں معلمہ ہوں، اور میری ماہوار تنخواہ ڈیڑھ سو شلنگ ہے۔ میں اپنی تنخواہ کا دسواں حصہ تازیست انشاء اللہ ادا کرتی رہوں گی۔ اگر حصہ وصیت کے طور پر میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں داخل کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو یہ رقم حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائیگی۔ میں یہ بھی وصیت کرتی ہوں۔ کہ اگر بوقت وفات میری کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ: صفیہ سلطانہ بیگم
گواہ شد۔ عبد اللہ مصطفےٰ خاوند موصیہ۔
گواہ شد۔ سید محمود اللہ شاہ

ہندوستان کے لیڈران کے نام خطبہ نمبر جاری کرائیں

ہم نے تحریک کی تھی۔ کہ احباب "الفضل" کا خطبہ نمبر ہندوستان کے ہندو مسلم لیڈران کے نام برائے نام قیمت یعنی صرف دو روپیہ سالانہ پر جاری کرائیں۔ افسوس ہے بہت کم احباب نے اس طرف توجہ کی ہے۔ حالانکہ یہ نہایت ضروری تحریک ہے۔ اور ہندوستان کے لیڈران کو جماعت احمدیہ کے نقطہ نگاہ سے روشناس کرانیکا عمدہ ذریعہ ہے۔ امید ہے! احباب کرام اس طرف خاص طور پر توجہ مبذول فرمائیں گے۔ منیجر

وی۔ پی۔ وصول کر لئے جائیں!

حسب اعلانات سابقہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۴۱ء کو ان احباب کے نام جن کا چندہ ۲۰ اکتوبر تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ وی۔ پی ارسال کر دیئے جائیں گے جن احباب کی طرف سے چندہ وصول ہو چکا ہے۔ یا ادائیگی کے متعلق اطلاع آچکی ہے۔ ان کے وی۔ پی روک لئے گئے ہیں۔ اور دس اکتوبر تک روکے جاسکیں گے۔ وعدہ کرنے والے اصحاب حسب وعدہ جلد سے جلد رقم ارسال فرمادیں۔ دوسرے تمام احباب کا فرض ہے۔ کہ وی۔ پی وصول فرمالیں۔ موجودہ حالات میں جب کہ کاغذ کی گرانی نے کمریں توڑ رکھی ہیں۔ وہی شخص بے اعتنائی برت سکتا ہے جس کے سینہ میں حساس دل نہیں۔ منیجر

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

ماسکو ۵ اکتوبر۔ روس کے ڈائرکٹر محکمہ اطلاعات کا بیان ہے۔ کہ پندرہ ہفتوں کی جنگ میں جرمنی کے تیس لاکھ سپاہی ہلاک و زخمی ہو چکے ہیں۔ ۱۱ ہزار ٹینک ۱۳ ہزار توپیں اور ۹ ہزار ہوائی جہاز برباد ہو چکے ہیں۔ مگر روس کے صرف ۱۲ لاکھ ہلاک، مجروح یا لاپتہ ہیں۔ ۸۹۰۰ توپیں، ۷ ہزار ٹینک اور ۵۳۱۶ ہوائی جہاز ضائع ہوئے ہیں۔

لنڈن ۵ اکتوبر۔ روسی اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ لینن گراڈ کے محاذ پر جرمنوں کے تمام حملے پسپا کئے جا رہے ہیں۔ ایک اور محاذ پر ۲۸ ویں ڈویژنل سٹاف کے ہیڈ کوارٹر پر روسی فوجوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ جرمن اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ یوکرین کے علاقہ میں روسی فوج بھاگ نکلی ہے۔ کریمیا کی جنگ اسوقت دنیا کی شدید ترین جنگ میں تبدیل ہو چکی ہے۔ جرمن وہاں بھاری تعداد میں توپیں ہوائی جہاز اور فوجیں لا رہے ہیں۔ روسیوں نے خارکوف کے قریب ایک مکمل جرمن ڈویژن کو تباہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ امریکن نامہ نگار کی اطلاع ہے۔ کہ جرمن نہایت بے رحمی کے ساتھ کریمیا پر بمباری کر رہے ہیں۔ جرمن ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے۔ کہ جرمن ہوائی جہازوں نے لینن گراڈ اور ماسکو پر شدید بمباری کی۔

برلن ۵ اکتوبر جرمن نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے۔ کہ روسی علاقہ میں ایک زبردست جارحانہ حملہ شروع کیا گیا ہے۔ جرمن طیاروں نے روسی فوجوں کے عقب میں سپلائی اور ریلوے پر سخت بمباری کی۔ اور بیس ٹرینوں کو کلّی یا جزوًا تباہ کر دیا۔ بہت سی ریلوے لائینوں کو اڑا دیا گیا۔

وشی ۵ اکتوبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ سیام اور فرانس کے تعلقات ختم ہو رہے ہیں۔ سیام سے فرانسیسی سفیر واپس بلا لیا گیا ہے۔ لنڈن کے سیاسی حلقوں کا خیال ہے۔ کہ دونوں ملکوں میں کشیدگی بڑھ رہی ہے۔

قاہرہ ۵ اکتوبر۔ عراق کے وزیر اعظم جمیل مدفعی نے استعفٰے دے دیا ہے۔ آپ نے ۳ مئی کو رشید علی کے خلاف برطانی مہم کے ایام میں وزارت قائم کی تھی۔ عراق بالفعل گمان ہے کہ قاہرہ کے عراقی سفیر النوری سعید پاشا کو فورًا طلب کیا ہے۔ شائد وہ نئی وزارت بنائیں۔

شنگھائی ۵ اکتوبر۔ ہند چینی کی تجارت پر عملی طور پر جاپان کی اجارہ داری قائم ہو چکی ہے۔ چاروں طرف جاپانی جہاز نظر آتے ہیں۔ سیگاؤں کے اردگرد دان کے ہوائی اڈے تعمیر ہو رہے ہیں۔ شمالی ہند چینی کے اڈوں میں اس وقت تک تین سو سے زیادہ ہوائی جہاز جمع کئے جا چکے ہیں۔

ماسکو ۵ اکتوبر۔ جاپان کے ایک نمائندہ نے کہا تھا۔ کہ اگر جزائر شرق الہند نے ولاڈی واسٹک کی راہ سے روس کو تیل بھیجا۔ تو جاپان اسے غیر دوستانہ فعل سمجھیگا روس کے ڈائرکٹر محکمہ اطلاعات نے اعلان کیا ہے۔ کہ روس یہ راستہ کبھی بند نہ ہونے دیگا۔ ہمیں جس چیز کی ضرورت ہے اسے حاصل کر کے رہیں گے۔

لنڈن ۵ اکتوبر۔ ناروے میں ساحل کے ساتھ ساتھ جرمن نہایت سرعت کیساتھ قلعہ بندی کر رہے ہیں۔ جرمن فوجیں اہم مقامات پہ پہنچ رہی ہیں۔ جہازوں کی روانگی کے احکام منسوخ کر دئے گئے ہیں۔ سڑکوں اور ریلوے لائینوں کے آس پاس سرنگیں بچھائی جا رہی ہیں۔ ساحل پر توپیں نصب کی جا رہی ہیں۔ ان تیاریوں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جرمن حکام محسوس کرتے ہیں۔ کہ عنقریب ناروے پر غیر ملکی حملہ ہونے والا ہے۔

روم ۵ اکتوبر۔ صدر روز ویلٹ کا ایک خاص ایلچی آج ویٹیکن پہنچ گیا ہے۔ جہاں وہ پوپ سے ملاقات کرے گا۔ اس نے ایک پریس انٹرویو میں کہا۔ کہ میں اٹلی میں سرکردہ اشخاص سے مل چکا ہوں اور اب میرے پاس ایک نہایت اہم خبر ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ شائد اٹلی صلح کرنے لگا ہے۔

انقرہ ۶ اکتوبر۔ روس کے سابق وزیر خارجہ موسیو لٹوینوف نے برطانی مزدوروں کے نام ایک پیغام میں کہا ہے۔ کہ روس میں صورت حالات بہت نازک ہے۔ اگرچہ مایوس کن نہیں۔ اور برطانی مزدوروں کی امداد سے جنگ کا پانسہ پلٹ سکتا ہے۔ اس لئے ہمیں زیادہ سے زیادہ مدد دو۔

سٹاک ہالم ۵ اکتوبر۔ سوویٹ گورنمنٹ نے کینیڈا کی ریڈ کراس سوسائٹی سے درخواست کی ہے۔ کہ روس کے زخمیوں کی امداد کے لئے دس لاکھ ڈالر کی ادویات جلد از جلد بھیجی جائیں۔

لاہور ۵ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ دسمبر میں پنجاب یونیورسٹی کے جلسہ تقسیم اسناد کی تقریب پر آنریبل سر محمد ظفر اللہ خان صاحب خطبہ پڑھیں گے۔

لاہور ۵ اکتوبر۔ پنجاب میں ہوائی حملوں کے بچاؤ کی مشق آج سے شروع ہو گئی ہے۔ آج لاہور۔ راولپنڈی اور لالہ موسےٰ کے ریلوے سٹیشنوں نیز مغلپورہ ورکشاپ پر بمباری کی کاغذی کارروائی کی گئی۔ اور لاہور میں ریلوے حکام کو ان نقصانات کی اطلاع دی گئی۔ جو بمباری سے ہوئے۔ ان اطلاعات کے بھیجنے کا مقصد صرف یہ تھا۔ کہ دیکھا جائے۔ اگر حقیقی معنوں میں حملہ ہو اور یہ نقصانات پہنچیں۔ تو ریلوے حکام صورت حالات پر قابو پانے کے لئے کیا انتظامات کرتے ہیں۔

لاہور ۵ اکتوبر۔ آج سر فیروز خان صاحب نون انگلستان سے واپس یہاں پہنچے سٹیشن پر بہت سے معززین نے ان کا خیر مقدم کیا جنہیں سر سکندر حیات خاں۔ سر چھوٹو رام۔ سر محمد ظفر اللہ خان۔ سر عبدالقادر۔ نواب صاحب ممدوٹ اور چیف جسٹس بھی تھے۔ آپ کے اعزاز میں میجر خضر حیات خان صاحب نے نیڈوز ہوٹل میں ایک شاندار دعوت افطار دی۔ اور بعض اسلامی انجمنوں کی طرف سے سپاسنامے پیش کئے گئے۔

شملہ ۵ اکتوبر۔ کمانڈر انچیف افواج ہند نے ایک بیان میں کہا۔ کہ افسوس ہے، میں انگلستان جاتے اور قاہرہ سے گذرتے ہوئے کسی ہندوستانی دستے کو نہ دیکھ سکا مگر جب میں ملک معظم سے ملا۔ تو آپ نے ہندوستانی سپاہیوں کی بہادری کی بے حد تعریف کی اور انگلستان میں ہر جگہ لوگ آپ کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ اور ہر جگہ آپ لوگوں کے چرچے ہیں۔ امید ہے آپ لوگ اپنی روایات کو قائم رکھیں گے۔

ماسکو ۵ اکتوبر۔ سوویٹ ریڈیو کا بیان ہے۔ کہ بحیرہ بالٹک میں دو روز سے جنگ ہو رہی ہے۔ جہاں روسی جنگی جہاز بہادری سے مقابلہ کر رہے ہیں۔ جرمنوں نے لینن گراڈ کے باہر سمندر میں سرنگیں بچھانے کی ناکام کوشش کی۔ ان کا یہ دعوےٰ غلط ہے کہ روس کا ایک بڑا جنگی جہاز اور کئی دوسرے جہاز ڈوب گئے ہیں۔

ماسکو ۵ اکتوبر۔ روس کے ڈائرکٹر محکمہ اطلاعات نے اعلان کیا ہے۔ کہ روس میں ہر ایک شہری کو مذہبی آزادی حاصل ہے۔ ہر ایک کو اپنے مذہب پر چلنے کی اجازت ہے، وہاں عیسائی یہودی۔ بودھ ہر خیال کے لوگ موجود ہیں۔ اپنے مذہب پر چلنے اور مذہب کے خلاف پروپیگنڈا کی آزادی ہر ایک کو حاصل ہے البتہ روس میں مذہب ایک ذاتی معاملہ ہے۔ جس کا گورنمنٹ سے کوئی تعلق نہیں۔

لنڈن ۵ اکتوبر۔ وشی گورنمنٹ نے ہند چینی کے فرانسیسی گورنر ایڈمرل ڈیچو کو واپس فرانس بلا لیا ہے۔ اور ان کی جگہ سان فرانسسکو کے فرانسیسی قونصل کو گورنر مقرر کیا ہے۔

لنڈن ۵ اکتوبر۔ عراق اور جاپان کے تجارتی تعلقات منقطع ہو گئے ہیں۔ عراق میں جاپانی تاجر اپنے دفاتر بند کر رہے ہیں۔ اور ایران کی طرف جا رہے ہیں۔ بندر شاہ پور میں ایک جاپانی جہاز ان کے لئے کھڑا ہے۔

وشی ۵ اکتوبر۔ شام کے فرانسیسیوں کا آخری گروپ عارضی صلح نامہ کے مطابق واپس فرانس پہنچ گیا ہے۔ یہ گروپ ایک ہزار مرد۔ عورتوں اور بچوں پر مشتمل ہے۔ اور فرانسیسی جہاز پر آیا ہے۔

لنڈن ۵ اکتوبر۔ مسٹر چرچل نے ہوائی جہاز بنانے والے کارخانوں کے مزدوروں کے نام ایک پیغام براڈ کاسٹ کرتے ہوئے کہا۔ برطانیہ اور روس کو اس سے قبل ہوائی جہازوں کی اس قدر ضرورت کبھی نہ تھی۔ جتنی اب ہے۔ ہوا باز موجود ہیں۔ مگر جہازوں کی قلت ہے۔ زیادہ سے زیادہ محنت اور ہمت سے کام لیں۔

لنڈن ۵ اکتوبر۔ نائب وزیر نو آبادیات برطانیہ دورہ کے بعد آج یہاں پہنچے۔ آپ نے کہا

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی